کیا بہبود سرٹیفکیٹ کے ذریعہ نفع حاصل کرنا سود ہے؟

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1072

تاریخ اجراء: 20 صفر المظفر 1445ھ / 07 ستمبر 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا بہبود سرٹیفکیٹ جائز ہے؟ اس میں سود تو شامل نہیں ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بہبود سرٹیفکیٹ کے ذریعے نفع حاصل کرنا، ناجائز و حرام ہے، کیونکہ اس میں جمع کردہ رقم کی حیثیت قرض کی ہے اور قرض دے کر مشروط نفع لینا سود، ناجائز و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے جس کی قرآن و حدیث میں بہت وعیدیں بیان ہوئی ہیں، لہٰذا بہبود سرٹیفکیٹ سے بہر حال بچا جائے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:﴿وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ ترجمہ کنز العرفان: اللہ نے خرید و فروخت کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا۔ (سورۃ البقرہ، آیت 275)

مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے: ”لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٰکل الربوا وموکلہ وکاتبہ وشاھدیہ قال وھم سواء“ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ تمام لوگ گناہ میں برابر ہیں۔ (الصحیح لمسلم، جلد 2، صفحہ 27، مطبوعہ: کراچی)

علامہ علاؤالدین المتقی کنز العمال میں ایک حدیث پاک نقل فرماتے ہیں، جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”کل قرض جر منفعة فھو ربا، رواہ الحارث بن ابی اسامة عن امیر المؤمنین علی کرم اللہ تعالی وجھہ الکریم“ یعنی ہر وہ قرض جو منفعت لائے، وہ سود ہے، اسے حارث ابن ابی اسامہ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔ (کنز العمال، حدیث 15512، جلد 6، صفحہ 99، مطبوعہ: بیروت)

علامہ علاؤالدین حصکفی علیہ الرحمۃ در مختار میں نقل فرماتے ہیں:"کل قرض جر نفعا حرام"یعنی ہر وہ قرض جو نفع لائے حرام ہے۔

اسی کے تحت ردالمحتار میں ہے:"ای اذا کان مشروطا"یعنی یہ نفع تب حرام ہے، جب اس کی شرط لگائی گئی ہو۔(ردالمحتارعلی الدرالمختار،جلد7،صفحہ395،مطبوعہ:بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net